فہمیدہ ریاض

# ساجن ہم تو کرتا تمہار!

ساجن ہم تو کرتا تمہار!
دیہہ تمہارا تھکن سے بے کل،
کانٹا کانٹا تھا ہر تار۔
ہم تری دیہہ چبھن کیا جانیں،
کھینچ کے جب تک لیہو اتار۔
نیر ڈبو کر دھر دھر ٹپکا،
نکلا کتنا میل غبار۔
پھوٹے تمھرے ہاتھ کے چھالے،
ترچھی دھار لہو گلکار۔
سونی سیج کے سنّاٹے میں
ملی چیخ سے چیخ پکار۔
میں اجلی، میں نرم ملائم،
ستر تری ڈھانکوں سو بار۔
نہ تم عریاں ناں ہم عریاں،
دونوں دیکھیں جلوۂ یار۔
دو دو نین موند کر دونوں،
ایکَ ہی آنکھ کریں بیدار۔

جو بیتی ہے اس تن من پر،
کہوں تو کون کرے اتبار!